شبنم

کیا یہ تارے ہیں زمیں پر جو اُتر آئے ہیں
یا وہ موتی ہیں کہ جو چاند نے برسائے ہیں
کیا وہ ہیرے ہیں جو صحرا نے پڑے پائے ہیں
نہ بہت دور پہنچ جائے مری بات کہیں
اپنے آنسو تو نہیں بھول گئی رات کہیں

یہ کہانی بھی سنائی ہے زمیں نے اکثر
کہکشاں جاتی ہے جب پچھلے پہر اپنے گھر
پھینکتی جاتی ہے ہنستی ہوئی لاکھوں گوہر
اور ہر صبح کو یہ کھیل رچا جاتا ہے
ان کو خورشید کی پلکوں سے چنا جاتا ہے

جس طرح باغ کے پھولوں کو چمن پیارا ہے
بن میں جو کھلتی ہیں کلیاں انھیں بَن پیارا ہے
یوں ہی شبنم کو بھی اپنا ہی وطن پیارا ہے
کہکشاں روز بلا کر اسے بہکاتی ہے
پر یہ دامن میں زمیں کے ہی سکوں پاتی ہے

(روش صدیقی)

معنی یاد کیجیے

شبنم	:	اوس
صحرا	:	جنگل
گوہر	:	موتی
خورشید	:	سورج، آفتاب
کہکشاں	:	ستاروں کا جھرمٹ
کھیل رچا جانا	:	کھیل کھیلا جانا
بَن	:	جنگل

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے۔

1. شاعر کو کن کن چیزوں پر شبنم کا گمان ہوتا ہے؟
2. شبنم کو رات کے آنسو کیوں کہا گیا ہے؟
3. زمین نے شبنم کے بارے میں کیا کہانی سنائی؟
4. کہکشاں پچھلے پہر لاکھوں گوہر پھینکتی جاتی ہے، یہ لاکھوں گوہر کیا ہیں؟
5. خورشید کی پلکوں سے کیا چُنا جا رہا ہے اور یہاں چننے سے کیا مراد ہے؟
6. شبنم اور گوہر کا آپس میں کیا تعلق ہے؟
7. شبنم کے علاوہ اور کس کس کو اپنا وطن پیارا ہے؟
8. شبنم کو زمین کے دامن میں ہی سکون کیوں ملتا ہے؟

مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

کیا یہ تارے ....جو .... اُتر .... ہیں
یا وہ موتی .... چاند نے برسائے ....

نہ بہت دور .... جائے مری .... کہیں
اپنے .... تو نہیں بھول ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

دیے شبنم صحرا کہکشاں جل ترنگ خورشید

عملی کام

- نظم میں اپنے پسندیدہ بند کو یاد کر کے لکھیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

اردو میں ''برا'' سے ''برائی'' اور ''بھلا'' سے ''بھلائی'' بناتے ہیں۔ اسی طرح ''خوش'' سے ''خوشی'' اور ''بزدل'' سے ''بزدلی'' بناتے ہیں۔ اسی انداز پر آپ مندرجہ ذیل الفاظ سے اسم بنائیے۔

خوبصورت دوست دشمن خدا اچھا بڑا روشن خیال نوجوان

غور کرنے کی بات

- سورج کی گرمی سے شبنم کی بوندیں غائب ہو جاتی ہیں۔ جسے شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے کہ شبنم کو خورشید کی پلکیں یعنی سورج کی کرنیں چن لیتی ہیں۔
- اس نظم میں شاعر نے شبنم کو تارے، موتی، ہیرے، آنسو اور گوہر قرار دے کر شبنم کی مختلف خصوصیات واضح کی ہیں۔

© NCERT not to be republished